رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۲۹۸

سلسلہ عالیہ احمدیہ کا سب سے مشہور و معروف اخبار جس کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنا ایک بازو قرار دیا۔

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِہِمْ

اخبار الحکم

قادیان

ہفتہ وار

دور جدید

چو گیم با تو گر آئی آئی چادر قادیاں بینی
دوا بینی شفا بینی غرض دارالاماں بینی
بیا در بزم مستاں تا ببینی عالمے دیگر
بہشتے دیگر و ابلیس دیگر آدمے دیگر

مدیر اعلیٰ
شیخ یعقوب علی تراب احمدی عرفانی ٭

مدیر مسئول
شیخ محمود احمد عرفانی مجاہد مصری

چندہ سالانہ

حکومت اور والیان ریاست سے ۔۔۔۔۔ ۱۲؍
امراء اور رؤسا سے ۔۔ ۵؍
معاونین سے ۔۔۔۔۔ ۴؍
عوام سے ۔۔۔۔۔۔ ۳؍
ممالک غیر سے ۔۔۔۔ ۸؍

المدیر شیخ

قادیان دارالامان سے ہر ماہ عیسوی کی ۷-۱۴-۲۱-۲۸ تاریخ کو خدا کے فضل سے شائع ہوتا ہے ٭

قیمت فی پرچہ
۲؍

جلد ۴۲ مورخہ ۷ دسمبر ۱۹۳۹ء مطابق ۲۵ شوال و ۲ ذیقعدہ ۱۳۵۸ھ نمبر ۲۹، ۳۰

پھر نہ کہنا ہمیں خبر نہ ہوئی

اخبار الحکم کے جوبلی نمبر میں کیا ہوگا؟

بہت سے دوست احباب بار بار پوچھتے ہیں۔ کہ الحکم جوبلی نمبر میں کیا ہوگا۔ ان سب کی آگاہی کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ جیسے یہ عظیم الشان جوبلی سلسلہ کی تاریخ کے لحاظ سے پچاس سال بعد آئی ہے۔ اور خلافت جوبلی پچیس سال بعد اور اس گذشتہ لمبے عرصہ میں اس شان کا یہ پہلا ہی دن ہے۔

بالکل اسی طرح

ہماری صحافت میں بھی گذشتہ پچاس سال میں اتنا شاندار کوئی پرچہ شائع نہیں ہوا۔

یہ اخبار پورے سو صفحے کا ہوگا

میٹیریل اور مواد اتنا زیادہ ہے کہ ایک دن میں کوئی شخص بھی اخبار کو پورے طور سے پڑھ کر ختم نہ کر سکے گا۔

کاغذ

نہایت اعلیٰ۔ طباعت اور کتابت دیدہ زیب۔ سرخیوں اور عنوانوں کے ڈیزائن موجودہ فن طباعت کے لحاظ سے ماڈرن ہیں۔

تصاویر

اس اخبار میں پچھتر فوٹو بلاک کی تصویریں ہیں۔

تصویروں

کا اس قدر بڑا مجموعہ آج تک پنجاب یا ہندوستان کے کسی بھی اردو اخبار نے ایک نمبر میں شائع کرنے کی جرأت نہیں کی۔ یہ اقدام بالکل غیر معمولی طور پر کیا گیا ہے۔ اگر ایک فوٹو بلاک کی قیمت ایک دھیلہ بھی رکھی جائے۔ تو ۸؍

اللہ بخش سٹیم پریس قادیان میں باہتمام شیخ محمود احمد عرفانی پرنٹر پبلشر چھپ کر دفتر اخبار الحکم تراب منزل قادیان سے شائع کیا۔

میں ۶۴ تصویروں کی بجائے ۷۵ تصویریں لینے کے باوجود پورے ایک سو صفحات کا اخبار آپ کو مفت ملے گا۔

اس سے سستا اخبار

اس سے سستا اخبار اس گرانی کے زمانہ میں جبکہ کاغذ کی قیمت تین گنا بڑھ گئی ہے۔ اور کوئی ہونا ناممکن ہے۔

مضامین کے لحاظ سے

اس اخبار کے لئے جماعت کے مشہور اہل قلم احباب کے سوا ہم نے غیر احمدی اور ہندو صاحبان سے بھی مضامین حاصل کئے ہیں۔

ایک ایک مضمون

سونے کے ترازو میں تولنے کے قابل ہے۔ ہم نے اپنی کوشش اپنی محنت اور اپنے مال کو پانی کی طرح بہا دیا ہے۔ اب قوم کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنے فرض کو دیکھے۔ اور شناخت کرے۔

ہفت گوہر

اس پرچے میں یہ ایک ہی مضمون ایسا ہے۔ جو دنیا کے خزانوں سے زیادہ قیمتی ہے۔ اور وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نایاب قلمی اور غیر مطبوع مضمون ہے۔ یہ وہ مضمون ہے۔ کہ اہل دل! اور اہل بصیرت اور عشاق احمد صرف اسی ایک مضمون کی وجہ سے الحکم کے اس پرچہ پر قربان اور فدا ہو جائیں گے۔

پرچہ کی قیمت

ان تمام خوبیوں کے علاوہ لاگت سے کم یعنی ۸ر فی پرچہ رکھی گئی ہے۔ صرف دو سو کاپیاں نہایت اعلیٰ کاغذ پر چھپوائی گئی ہیں۔ جن کی قیمت فی کاپی ایک روپیہ رکھی گئی ہے۔ ممکن ہے۔ کسی دوست کو یہ خیال گذرے۔ لاگت سے کم کا فقرہ محض اشتہاری خوبی کے لئے دیا گیا ہے۔ مگر پرچہ جب آپ کے ہاتھ میں آئے گا۔ تو وہ خود بول اُٹھے گا۔ کہ ہمارا دعویٰ درست ہے۔

فوٹوز کی تفصیل

اس وقت فوٹوز کی تفصیل دینا قریباً ناممکن ہے۔ مگر اس قدر معلوم رہے کہ حضرت امیر المومنین کی ایک شاندار تصویر پورے صفحے پر ہوگی۔ اس کے علاوہ حضور کے بچپن کی دو تصاویر۔ نیز مختلف مقامات پر لئے ہوئے فوٹو۔ مثلاً مصر میں۔ بیت المقدس میں۔ پیرس میں۔ اٹلی میں۔ لنڈن میں۔ خلافت سے قبل کے فوٹوز۔ لکھنؤ میں۔ اور شملہ میں۔ مختلف بیرونی جماعتوں کے فوٹو۔ جماعت احمدیہ بغداد۔ جماعت احمدیہ کبابیر۔ جماعت احمدیہ مصر۔ جماعت احمدیہ دمشق۔ جماعت احمدیہ افریقہ۔ جماعت احمدیہ مارشیس۔ بیرونی مبلغین کے فوٹو۔ جن میں مولانا عبید اللہ صاحب شہید مارشس کا فوٹو بالکل نایاب فوٹو ہے۔ جماعت کے نظارت صاحبان اور سر چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب محرک جوبلی اور مولانا درد صاحب سیکرٹری خلافت جوبلی کے فوٹو ہوں گے۔ ان بہت سے قیمتی فوٹوؤں کے علاوہ

عشاق احمد کیلئے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک پرانا گروپ ہوگا۔ جس میں آپ اپنے صحابہ کے ساتھ تشریف فرما ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک کے ایک قیمتی گرامی نامہ کا عکسی فوٹو بھی ہے۔

ایک صفحہ کے بھی اشتہار نہیں

اخبارات کی آمدنی کا انحصار اشتہارات پر ہوتا ہے۔ اور اس سے معقول آمدنی ہو جاتی ہے۔ مگر الحکم نے کبھی اشتہارات کے حصول کی کوشش نہیں کی اور اس دفعہ تو بعض اشتہارات ملنے کے باوجود بھی شائع نہیں کئے گئے۔ اس لئے کہ جس قدر زیادہ سے زیادہ مواد دیا جا سکے دے سکوں۔ اس امر کے اظہار سے میری غرض یہ ہے کہ یہ امر واضح ہو جائے کہ اخبار کے اس نمبر کی اشاعت کے لئے ہم کو کسی قسم کی خارجی مدد نہ حاصل ہوئی۔ اور نہ ہم نے حاصل کرنے کی کوشش کی۔ اس لئے ہماری محنت اور ہمارا خرچ اور بھی قابل توجہ ہو جاتا ہے۔

ایک خاص بات

چونکہ یہ پرچہ اصل لاگت سے کم قیمت پر فروخت کیا جائے گا۔ اس لئے جو پرچے جلسے پر فروخت ہونے سے بچ رہیں گے۔ ان کی قیمت کم ہونے کی بجائے دوگنی کر دی جائے گی۔ اس لئے احباب ابھی سے اس پرچے کی خریداری کی سعی کریں۔

نیز

چونکہ اس پرچہ پر ایک ہزار روپیہ سے زائد خرچ ہوا ہے۔ اس لئے اگر یہ پرچہ ختم ہو گیا۔ تو پھر دوبارہ اس کی اشاعت نہ ہو سکے گی۔ اس لئے بھی ابھی سے احباب اس کی جس قدر کاپیاں محفوظ کرانا چاہیں کرا لیں۔ اور کوئی آرڈر بک نہ کیا جائے گا۔ جب تک اس کی قیمت پیشگی وصول نہ ہو گی۔

اس وقت تک

احباب اور جماعتوں نے اس کی اشاعت کی طرف بہت کم توجہ کی ہے اور مجھے یقین ہے۔ کہ بعد میں سینکڑوں لوگوں کو اس امر کا افسوس رہے گا اور وہ اس پرچے کو حاصل نہ کر سکیں گے۔ مبارک ہیں وہ جو اس تحفے کو خرید لیں گے۔

(محمود احمد عرفانی ایڈیٹر الحکم قادیان)

عزیز مکرم مہتہ عبد الخالق صاحب کولوریڈو یونیورسٹی میں

عزیز مکرم مہتہ عبد الخالق صاحب اللہ تعالیٰ کے فضل سے کولوریڈو یونیورسٹی میں شامل ہو چکے ہیں۔ انکی اعلیٰ خوبیوں اور اچھے اخلاق نے سکول آف مائنز کے سٹاف اور پریذیڈنٹ کے قلب پر گہرا اثر پیدا کر رکھا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ خود پریذیڈنٹ صاحب نے ان کی تعریف میں خط لکھا ہے احباب ان کی صحت۔ تکمیل تعلیم کے لئے دعا فرماتے رہیں۔ کہ میں ان کا وجود بحیثیت ایک احمدی نوجوان ہونے کے سر بلند رہے۔

(محمود احمد عرفانی)

الحکم جوبلی نمبر کے مضامین کی مجمل فہرست

اس کے علاوہ

حضرت صاحبزادہ میرزا بشیر احمدؐ صاحب ایم اے۔ اور حضرت صاحبزادہ میرزا شریف احمد صاحب۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ حرم رابع حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے قیمتی مضامین بھی شائع ہو رہے ہیں

ایک اور قیمتی مضمون

جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے طبیب خصوصی ہیں۔ اور حضور کے سفروں میں بھی ہمیشہ ساتھ رہنے کی عزت حاصل کرتے ہیں نے حضور کے سفروں کے نہایت پاکیزہ حالات لکھے ہیں۔ جو آج تک کبھی اشاعت پذیر نہیں ہوئے۔ اس کے علاوہ اور بھی بعض مضامین اور نظمیں ہوں گی۔ نظموں کی تفصیل نہیں دی جا سکتی۔ صرف اس قدر لکھ دیتا ہوں۔ حضرت گوہرؔ۔ حضرت اکملؔ۔ جناب شادؔ۔ جناب میرزا حیرتؔ صاحب۔ اسلمؔ صاحب۔ مولانا طاہرؔ صاحب۔ سلیم اٹاوی صاحب۔ خاکی صاحب۔ نیازؔ صاحب وغیرہ احباب کی قیمتی نظمیں ہوں گی۔

یہ فہرست

کسی صورت میں بھی مکمل نہیں سمجھی جا سکتی۔ مگر یہ یقینی ہے۔ کہ جن مضامین کا اوپر ذکر کر دیا گیا ہے۔ وہ لازماً شائع ہو رہے ہیں۔

احباب و انصار الحکم سے درخواست

میں الحکم کے محبین و انصار سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ اس پرچہ کی اشاعت کے لئے ہر ممکن سعی فرما کر ممنون فرماویں۔

دعا اے اللہ میں کمزور ہوں اور اسباب سے عاری ہوں۔ تو میری مدد فرما۔ اور اس کو قبول فرما کر اس کی قبولیت لوگوں کے دل میں ڈال دے۔

محمود احمد عرفانی

وصیت نمبر ۴۸۲۶

منکہ کرم داد ولد نقیر قوم میراثی پیشہ زمیندارہ عمر ۵۷ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۵ء ساکن گگوئے ڈاک خانہ چیدر کے جیاں تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۶ ۷/۳۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:-

میری جائداد اس وقت مبلغ چار صد روپیہ کی ہے۔ جس میں سے ⅙ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری وصیت کی رقم ⅙ حصہ کی مبلغ -/۱۱/۶۶ روپے ہوتی ہے۔ جو میں دو اقساط میں ادا کردوں گا۔ مبلغ پچاس روپے ماہ جولائی ۱۹۳۹ء میں ادا کر دوں گا۔ اور دوسری قسط مبلغ -/۱۱/۱۶ روپے کی بھی ایک سال کے اندر ہی ادا کردوں گا۔ اور اگر میں زر وصیت کردہ کی ادائیگی سے پہلے ہی مرجاؤں۔ تو ادائیگی روپیہ کی ذمہ واری میاں اللہ بخش صاحب سیکرٹری جماعت چندر کے گگوئے پر ہوگی۔ وہ اپنے پاس سے ادا کرینگے صدر انجمن ان سے وصول کرسکتی ہے۔ تصدیق امیر جماعت پوہلہ مہاراں چوہدری غلام محمد صاحب کی ہمراہ ارسال ہے۔ میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہو۔ اس کے ⅙ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

کاتب۔ اللہ بخش سیکرٹری جماعت احمدیہ۔

گواہ شد:- چوہدری غلام محمد امیر جماعت احمدیہ ساکن پوہلہ مہاراں۔

العبد:- کرم داد موصی۔ نشان انگوٹھا

گواہ شد:- چوہدری غلام احمد نمبردار ساکن گگوئے۔

نوٹ:- بموجب وصیت ہذا ادائیگی کی ذمہ داری میں اللہ بخش مذکور کے ساتھ میں بھی شامل ہوں۔

العبد:- غلام محمد امیر جماعت احمدیہ چیدر کے گگوئے پوہلہ مہاراں۔ بقلم خود

وصیت نمبر ۵۹۶۰

منکہ سید محبوب عالم ولد مولوی سید تبارک حسین صاحب قوم سید پیشہ ملازمت محکمہ انہار ضلع آرہ بہار عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۳ء ڈاکخانہ موضع رسا ڈاکخانہ جہاں آباد ضلع گیا صوبہ بہار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۵ ۹/۳۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت جائداد صرف رہن لی ہوئی زمین ہے۔ جو دو سو روپیہ میں رہن لیا گیا ہے۔ جس کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کردوں گا۔ میں محکمہ انہار بمقام آرہ میں اس وقت کلرک ہوں۔ اور ستر روپے مشاہرہ پاتا ہوں۔ میں اس کا ⅒ حصہ یا جو پنشن ملے اس کا ⅒ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں کہ میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے ⅒ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

گواہ شد:- سید محمود عالم قادیان برادر حقیقی۔

العبد:- سید محبوب عالم بحروف انگریزی

گواہ شد:- سیدہ سلما بیگم بنت موصی

گواہ شد:- کظیم الرحمٰن بقلم خود۔ کارکن نظارت امور عامہ

وصیت نمبر ۵۴۹۱

منکہ خوشی محمد ولد میاں عزیز دین صاحب قوم گکھڑ پیشہ ملازمت عمر ۳۹ سال تاریخ بیعت ۲۵ مئی ۱۹۳۸ء ساکن سودھرہ ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۵ ۹/۳۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت حسب ذیل جائیداد ہے:-

(۱) ایک مکان واقعہ موضع سودھرہ تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ مشترکہ۔ جس میں میرے حصہ کی قیمت ایک سو دس روپیہ ہے ۔۔۔۔ ۱۱۰

(۲) تین قطعات احاطہ جات واقعہ سید پوری روڈ راولپنڈی شہر ملکیت خود بلاشرکت غیری قیمتی -/۳۲۰

(۳) ایک قطعہ سفیدہ زمین برائے عمارت واقعہ مصری شاہ لاہور ملکیت خود بلاشرکت غیرے قیمت -/۱۰۰۰

(۴) نقد -/۱۱۵۰

کل میزان -/۲۵۹۰

میں اس جائداد کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ علاوہ ازیں اگر بوقت وفات میری کوئی اور جائداد بھی ثابت ہو۔ تو اسکی بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر کوئی روپیہ میں اس جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کروں تو اس قدر روپیہ اس جائداد کی قیمت سے منہا کردیا جائے گا۔ اس کے علاوہ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ ساٹھ روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔

گواہ شد:- عبد المجید احمدی انسپکٹر پولیس پشاور۔

العبد:- خوشی محمد پارسل کلرک ریلوے سٹیشن پشاور چھاؤنی

گواہ شد:- ایچ۔ ایم۔ مرغوب اللہ احمدی دفتر چیف انجنیئر پی۔ ڈبلیو۔ ڈی۔ صوبہ سرحد۔ پشاور

وصیت نمبر ۵۴۸۱

منکہ محمد عبد الرحیم ولد ابراہیم صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۳۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۵ء ساکن رائچور۔ ڈاکخانہ خاص ضلع رائچور صوبہ گلبرگہ شریف بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۸ رمضان المبارک ۱۳۵۸ھ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد حسب ذیل ہے۔ ایک مکان پدری موقوعہ دیودرگ بشراکت چار بھائی اور ایک بہن قیمتی دو صد روپیہ کلدار۔ ایک نمبر اراضی موقوعہ دیودرگ قیمتی معہ کلدار۔ ایک مرہونہ مکان موقوعہ مستقر رائچور قیمتی ساڑھے ۔۔ سکہ عثمانیہ نقد (۔۔) سکہ عثمانیہ۔ اس کے علاوہ ماہوار آمدنی ۔۔ سکہ عثمانیہ ہے۔ میری اہلیہ کا مہر جو مبلغ ۔۔ سکہ عثمانیہ ہے۔ مکان متذکرہ صدر قیمتی ساڑھے ۔۔ روپیہ اور نکلہ کے مزید پچاس اس جائداد میں سے انہیں دیئے جائیں گے۔ بعد منع زرمہر بقیہ جائداد و ماہوار آمدنی کے متعلق ⅒ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ بوقت وفات اس جائداد کے علاوہ اور کوئی جائداد میرے حق میں ثابت ہو۔ تو اسکے بھی ⅒

حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر میں کوئی رقم بند وصیت اپنی زندگی میں داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کردوں تو وہ رقم میرے ذمہ وصیت کے واجب الادا حصے سے منہا سمجھی جائے گی۔

گواہ شد: محمد یعقوب احمدی۔

العبد:- محمد عبد الرحیم صیغہ دار اوّل تعلقداری ضلع رائچور

گواہ شد:- محمد ابراہیم

وصیت نمبر ۵۴۹۲

منکہ محمد نصیب عارف ولد محمد شریف صاحب پنشنر قوم رہان راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن محلہ دار الرحمت قادیان ڈاکخانہ خاص ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۵ ۱۱/۳۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ اور میری ماہوار آمد اوسط تیرہ روپے ہے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالےٰ اپنی آمد کا ⅒ حصہ حسب حال کم وبیش باقاعدہ ماہوار داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اپنی تنخواہ میں ترقی کی اطلاع بھی وقتاً فوقتاً صدر دفتر کو کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ⅒ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

گواہ شد:- مرزا محمد حسین سکرٹری وصایا محلہ دار الرحمت

العبد:- محمد نصیب عارف فیروزپور آرسنل۔

گواہ شد۔ محمد شریف پنشنر والد موصی۔

گواہ شد:- محمد سعید بقلم خود برادر موصی

وصیت نمبر ۵۴۶۴

منکہ محمد الدین ولد میاں مہر الدین صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۳ ۹/۳۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد مبلغ پندرہ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ⅒ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے ⅒ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

گواہ شد:- مختار احمد موصی دار الرحمت قادیان۔

العبد:- محمد الدین ٹیچر نصرت گرلز ہائی سکول قادیان

گواہ شد:- عبد الکریم خالد کلرک پراویڈنٹ فنڈ۔ صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

وصیت نمبر ۵۴۷۶

منکہ خواجہ محمد اسمٰعیل ولد خواجہ غلام رسول قوم کشمیری پیشہ دوکانداری عمر ۴۹ سال پیدائشی احمدی حال جبل پور ڈاکخانہ خاص۔ صوبہ سی۔ پی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ

شعبان ۱۳۵۸ء مطابق ۲۷ ستمبر ۱۹۳۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری وفات کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے ⅒ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائیگی۔ میری جائداد موجودہ حسب ذیل ہے۔ دوکان متفرق اشیاء خوردنی جس کی مالیت تخمیناً ایک ہزار روپیہ ہے۔ اور اس کی آمد منافع تقریباً ساٹھ روپیہ ماہوار ہے۔ اس آمد کا بھی ⅒ حصہ ماہ بماہ انشاء اللہ ادا کرتا رہونگا۔

گواہ شد:- احمد جان عفی عنہ کلرک آرسنل جبل پور

العبد:- محمد اسمٰعیل احمدی بقلم خود سوداگر پیشکار جبل پور

گواہ شد:- غلام مصطفےٰ صادق کلرک آرسنل جبل پور

انسان اور حیوان کا مقابلہ

نہ جانے کب سے انسان حیوانوں سے برسرِ پیکار ہے۔ ابھی عالم انسانیت کی ابتدا ہی تھی۔ کہ جہد للبقاء کا کبھی نہ رکنے والا سلسلہ شروع ہوگیا۔ جہاں کہیں بھی انسان نے زور آزمائی کی حیوانات کو میدان سے بھاگتے ہی بنی۔ یہ لڑائیاں جسمانی طاقت اور عقل کے درمیان ہوا کرتی تھیں اگرچہ انسان کے بازو بہت ہی بے حقیقت تھے۔ تاہم پرانے زمانے کے ہیبتناک جانوروں کے مقابلے میں فتح ونصرت اسی کو نصیب ہوتی تھی۔

عالم انسانیت آج بھی حیوانوں سے برسرِ پیکار ہے مگر اس جنگ کی نوعیت پہلے سے متفرق ہے۔ پہلے انسان کو بہت بڑے بڑے اور ہیبتناک جانوروں سے مقابلہ کرنا پڑتا تھا۔ مگر آج ان چھوٹے چھوٹے جانوروں کے مقابلہ میں طاقت آزمائی کرنی ہوتی ہے۔ جن کے جسم ان کی تباہکاریوں کے مقابلہ میں بالکل بے حقیقت ہیں۔ اس ضمن میں اخبارات سے ہمیں کیا معلوم ہوتا ہے کہ کولوریڈو کے کیڑے آلو کی کاشت کو تباہ کردیتے ہیں۔ ٹڈی غلے کے ڈھیر کے ڈھیر صاف کر دیتے ہیں۔ جھینگر بہت وسیع زمین پر پھیلی پتیوں کو چاٹ کر ختم کردیتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ اور اسی پر بس نہیں ہے۔ مال کو نقصان پہنچانے والے کیڑوں کے علاوہ ایسے کیڑے بھی موجود ہیں جو انسان کی صحت کیلئے نہایت تباہ کن ہیں۔ مچھر کا شمار اس قسم کے کیڑوں میں ہے۔ تاریکی میں لاکھوں مچھر ہوا میں ناچتے رہتے ہیں۔ مگر بدقسمتی سے یہ کیڑے اس درجہ بے ضرر نہیں جیسا کہ بظاہر نظر آتے ہیں۔ مثلاً بعض مچھر ایسے ہیں جو انسانوں میں ملیریا کا بخار پھیلاتے ہیں۔ اور یہ ننھے کیڑے عالم انسانیت کیلئے کتنا ہی سخت عذاب ہیں۔ یہ تو جب سمجھ میں آتا ہے۔ جب ہم کو یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان کی وجہ سے لاکھوں انسان ساری دنیا میں ملیریا کا شکار ہوتے ہیں۔

مجلس بین الاقوام نے ایک کمیشن ملیریا کی تحقیقات کیلئے مقرر کی ہے۔ کمیشن ملیریا کے دفعیہ کے بارے میں اس فیصلہ پر آئی ہے۔ کہ ملیریا کے موسم میں ۷ گرین کونین روزانہ استعمال کرنا چاہیئے۔ اگر ملیریا کا حملہ ہوچکا ہو تو شفا پانے کیلئے ۱۵ سے ۲۰ گرین تک کی خوراک روزانہ ۵ سے ۷ دن تک استعمال کرنی چاہیئے۔

عالم انسانیت ان کیڑوں سے دست وبازو سے جنگ نہیں کرتی۔ وہ ہتھیار جن سے انسان جنگ کرتا ہے۔ صرف مچھر ...